دنیا جن سے روشن ہے‘ مرتب: ڈاکٹر نثار احمد قریشی۔ ناشر: پنجابی ادبی سنگت‘ ۲۶۲-محمد نگر‘ مرزا روڈ‘ اٹک کینٹ۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

برعظیم پاک و ہند کے چند نامور ادیبوں اور ماہرین تعلیم کے ۲۴ مضامین کا مجموعہ‘ جس میں اپنے اپنے اساتذہ کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ نسلِ نو کی تعمیر میں استاد کا ہمیشہ نہایت اہم کردار رہا ہے اور انسان کی اپنی کاوش سے استاد کی تربیت زیادہ اہم ہوتی ہے۔ مذکورہ مجموعے میں سید ابوالحسن علی ندوی‘ ڈاکٹر محمد باقر اور ڈاکٹر مشتاق الرحمٰن صدیقی کے علاوہ متعدد دیگر اہل قلم کی تحریریں شامل ہیں۔ اس کتاب کو پڑھتے ہوئے احساس ہوتا ہے کہ اساتذہ کرام کس طرح اپنا علمی ورثہ آنے والی نسلوں تک منتقل کرتے ہیں۔ ہر مضمون سبق آموز ہے اور تاریخ ساز اساتذہ کی زندگی کے کسی نہ کسی پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔

انتساب مؤلف کے استاد ڈاکٹر وحید قریشی کے نام ہے لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ مؤلف کا اپنے کسی استاد کے بارے میں کوئی مضمون اس میں شامل نہیں ہے جو بآسانی وہ لکھ سکتے تھے۔ یقیناً وہ کسی نہ کسی یا بعض اساتذہ سے ضرور متاثر ہوئے ہوں گے۔ اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ ایک معلوماتی‘ دل چسپ اور مفید کتاب ہے مگر قیمت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ (م - ا - م)

Making Connections‘ مؤلفین: پروفیسر خواجہ محمد صدیق‘ ڈاکٹر عبدالمجید خان۔ اہتمام و اشاعت: اسلامک ایجوکیشن فاؤنڈیشن‘ رچمنڈ‘ ورجینیا‘ امریکا۔ صفحات: ۱۷۵۔ قیمت: درج نہیں۔

تعلیم و تربیت وہ بنیادی سانچا ہے جس کے ذریعے نسلوں کی تعمیر یا تخریب کا کام ہوتا ہے۔ اس میدان میں الٰہیات و اخلاقیات سے بغاوت جیسے تخریبی کاموں کے لیے تو دنیا بھر کے خزانوں کے منہ کھلے ہوئے ہیں‘ لیکن ان کے مقابلے میں تعمیری کاوشوں سے منسلک افراد‘ وسائل کی قلت اور مہارت میں کمی کے ہاتھوں مجبور دکھائی دیتے ہیں‘ تاہم اس قلت و کمی کے باوجود وہ اسکول قائم کر کے چیلنج کا ایک حد تک جواب دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان اسکولوں میں تربیت یافتہ اساتذہ کی فراہمی کے ساتھ ایک اہم مسئلہ نصابی کتب کی تیاری اور پیش کش کا بھی ہے۔ یہ کام